



سوال

(252) خون کا عطیہ دیا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایڈز سے علی اکبر دریافت کرتے ہیں کہ کیا خون کا عطیہ دینا یا ایک شخص کا خون دوسرے شخص کے بدن میں منتقل کرنا جائز ہے؟ قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بعض کام عام حالات میں تو جائز نہیں لیکن خصوصی یا مجبوری کی حالت میں ان کی اجازت دے دی جاتی ہے۔ خون کا عطیہ کا مسئلہ بھی اسی طرح کا ہے کہ یہ ایک مجبور و لاچار آدمی کی مدد کرنا ہے اور خون دے کر اسے بچایا جاسکتا ہے۔

عام حالات میں تو قرآن نے خون کو حرام قرار دیا ہے کہ اس کا پنا استعمال کرنا جائز نہیں لیکن قرآن میں ”فَمَنْ اضْطُرَّ“ کے الفاظ سے مجبوری کی شکل میں اجازت بھی دے دی ہے اور پھر اسلام تو باہمی تعاون اور خیر خواہی کی تلقین کرنے والا دین ہے۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس نے کسی مومن سے دنیا میں کوئی تنگی دور کرنے کے لئے مدد کی اللہ قیامت کے دن اس کی تنگیاں دور کر دے گا۔ تو ایسا شخص جسے خون دے کر ہی بچایا جاسکتا ہے اس کی جان خطرے میں ہے اور خون کی مدد کے سوا کوئی دوا کارگر نہیں ہو سکتی تو ایسے شخص کے لئے خون دیا جاسکتا ہے اور اس کے جسم میں خون منتقل بھی کیا جاسکتا ہے۔

حال ہی میں اس مسئلے پر سعودی عرب کے مفتی اعظم ساحتہ الشیخ عبدالعزیز بن باز کا فتویٰ بھی شائع ہوا ہے انہوں نے اسے نہ صرف جائز قرار دیا ہے بلکہ خون کے عطیات دینے کی رغبت بھی دلائی ہے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 545



محدث فتویٰ